ماہِ قرآن رمضان المبارک میں امّت محبوبِ رحمٰن کو پہنچائیں،

پیغامِ قرآن اور فرامینِ شاہِ دو جہان

درسِ قرآن و حدیث

پیشکش

علامہ راشد علی عطاری مدنی

درس نمبر:10

ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

خلاصہ پارہ 10

مع درسِ حدیث

پیشکش
علامہ ابوالنّور راشدعلی عطاری مدنی

پیشکش: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹرنیشنل

کتاب پڑھنے کی دُعا

دینی کتاب یا اسلامی سبق پڑھنے سے پہلے ذیل میں دی ہوئی دُعا پڑھ لیجئے اِنْ شَآءَاللہ عَزَّوَجَلَّ جو کچھ پڑھیں گے یاد رہے گا۔ دُعا یہ ہے:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ عَلَيْنَا حِكْمَتَكَ وَانْشُرْ عَلَيْنَا رَحْمَتَكَ يَا ذَاالْجَلَالِ وَالْاِكْرَام

(مُسْتَطْرَف، ج ۱، ص ۴۰، دار الفکر بیروت)

(اوّل آخر ایک بار دُرود شریف پڑھ لیجئے)

نام کتاب	:	خلاصہ پارہ 10 مع درسِ حدیث
مرتب	:	علامہ ابوالنّور راشد علی عطاری مدنی
صفحات	:	28
اشاعت اوّل	:	مارچ 2024ء (ویب ایڈیشن)
پیشکش	:	ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ، انٹر نیشنل

اس فائل میں دسویں پارے کا خلاصہ ہے جسے آپ تراویح
کے بعد صرف 10 منٹ میں بیان کر سکتے ہیں
اس کے بعد دو احادیثِ قدسیہ ہیں اور ایک حدیثِ نبوی ہے
ان کا درس آپ بعدِ عصر یا فجر میں اپنی سہولت سے دے سکتے
ہیں
ہماری فائل پر عمل کریں گے تو ان شاء اللہ اختتام رمضان پر
مکمل قرآن پاک کا مختصر خلاصہ
ایک اربعین احادیثِ قدسیہ (امام غزالی)
اور ایک اربعین احادیث نبویہ (علامہ عبدالمصطفیٰ اعظمی)
پڑھنے اور سنانے کی سعادت پائیں گے۔ ان شاء اللہ

خلاصہ پارہ:10

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْم

الصلوة والسلام عليك يارسو ل الله

نوٹ: یہ خلاصہ مفتی اعظم پاکستان، مفتی منیب الرحمٰن صاحب کے خلاصہ مضامین قرآن سے ہی لیا گیاہے البتہ خلاصہ دَر خلاصہ اسی سے مختصر کیا گیاہے۔

دسویں پارے کے شروع میں کفار پر غلبے کی صورت میں حاصل شدہ مالِ غنیمت کا حکم بیان کیا گیاہے کہ اس کے چار حصے مجاہدین کے درمیان تقسیم ہوں گے اور پانچواں حصہ اللہ اور رسول اور(رسول کے) قرابت داروں، یتیموں، مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے، یعنی یہ اللہ کے رسول کی صوابدید پر ہو گا۔

آیت 42 میں بتایا کہ میدانِ بدر میں مسلمان مجاہدین کی زمینی پوزیشن کفار کے مقابلے میں بظاہر کمزور تھی، جس کی وجہ سے مسلمانوں کے دلوں میں خدشات پیدا ہوتے تھے، تو اللہ تعالیٰ نے اپنی حکمت بیان کرتے ہوئے فرمایا:(یہ اس لئے ہوا) کہ اللہ اپنے طے شدہ فیصلے کو نافذ کر دے، یعنی ظاہری کمزوری کے باوجود مسلمانوں کا غلبہ اور فتح مقدر کر دے اور اللہ

تعالیٰ جو فیصلہ فرما دیتا ہے' وہ نافذ ہو کر رہتا ہے۔

آیت 54 میں بتایا کہ آلِ فرعون اور پچھلی امتیں آیاتِ الٰہی کو جھٹلانے کے جرم میں ہلاک کر دی گئیں۔

آیت 60 میں فرمایا کہ دشمن کے مقابلے میں اپنی پوری دستیاب قوت اور اسباب کے ساتھ تیار رہو' اس کے ذریعے تم اللہ اور اپنے دشمنوں کو ڈرا سکو گے۔

آیت 63 میں بتایا کہ اللہ نے اپنے کرم سے تمہارے دلوں کو جوڑ دیا اور اگر تم زمین کے سارے خزانے بھی خرچ کر دو تو یہ باہمی الفت تمہارے اندر پیدا نہ ہوتی

اور فرمایا اے نبی! آپ کو اللہ کافی ہے اور آپ کے تابع فرمان مومنوں کی جماعت کافی ہے۔

آیت 65 سے نبی کریم ﷺ کو حکم ہوا کہ مومنوں کو جہاد پر ابھاریئے ' اللہ تعالیٰ تمہیں اپنے سے دس گنا تعداد پر مشتمل کافروں پر فتح عطا فرمائے گا'

پھر بعد میں جب مسلمانوں میں کمزوری آئی تو فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہیں

دشمنوں کی دگنی تعداد پر فتح عطا فرمائے گا۔

آیت 72 میں بتایا کہ جان ومال سے اللہ کی راہ میں جہاد کرنے والے مومنین مہاجرین اور انصار صحابہ کرام ایک دوسرے کے دوست ہیں۔

سورۃ التوبہ

سورۂ انفال اور سورۂ توبہ کے مضامین چونکہ باہم مربوط ہیں' اس لئے ان دونوں کے درمیان فصل کیلئے بسم اللہ نہیں لکھی جاتی۔

اس سورت کی پہلی آیت میں مشرکینِ عرب سے برأت کا اعلان کرتے ہوئے انہیں مسلمانوں سے فیصلہ کن جنگ کرنے یا اسلام قبول کرنے کیلئے چار مہینے کا ٹائم دیااور جن کفار کے ساتھ مسلمانوں کا پہلے سے کوئی معاہدہ ہے' انھوں نے مسلمانوں کے خلاف کسی دشمن کی مدد بھی نہیں کی' تو مقررہ مدت تک مسلمان یک طرفہ طور پر معاہدے کو نہ توڑیں'

پھر فرمایا کہ چار مہینے کا نوٹس پیریڈ گزرنے کے بعد مسلمان مشرکینِ عرب کے خلاف Crackdown کریں' ان کا مکمل محاصرہ کریں اور وہ جہاں بھی ملیں' انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں۔

آیت 8 میں بتایا کہ کفار مسلمانوں کے ساتھ منافقانہ رویہ اختیار کرتے

ہیں اور اگر اُن کی اَخلاقی حالت یہ ہے کہ وہ مسلمانوں پر خدانخواستہ غالب آجائیں تو قرابت داری کا بھی پاس نہ کریں۔

آیت 23 میں حکم ہوا کہ تمہارے باپ داد اور بھائیوں میں سے جو کفر کو ایمان پر ترجیح دیں' ان سے تعلق توڑ دو

اور کافروں سے دوستی کرنے والا ظالم ہے۔

آیت 24 میں ان تمام چیزوں کا یکے بعد دیگرے ذکر فرمایا' جن سے انسان کو فطری اور طبعی طور پر محبت ہوتی ہے 'یعنی باپ دادا' اولاد' بھائی بہن' بیویاں یا شوہر' کنبہ اور قبیلہ' کمایا ہوا مال اور تجارت' جس کے خسارے کا کھٹکا لگا رہتا ہے اور پسندیدہ مکانات ' ان سب چیزوں کی محبت اپنے اپنے درجے میں مُسلَّم 'لیکن اگر یہ سب چیزیں مل کر بھی تمہارے لئے اللہ' اس کے رسول اور جہاد فی سبیل اللہ سے زیادہ محبوب ہو جائیں ' (تو ایمان کا دعویٰ تو دور کی بات ہے) پھر تمہیں اللہ کے عذاب کا انتظار کرنا چاہیے۔

آیت 25 میں غزوۂ حنین کا حوالہ دیتے ہوئے فرمایا کہ بعض اوقات کثرتِ تعداد پر اترانا اور نازاں ہونا بھی شکست کا باعث بن جاتا ہے ' یہی مسلمانوں کے ساتھ غزوۂ حنین میں ہوا اور پھر اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول اور

مومنوں پر قلبی سکون نازل کیا اور غیبی لشکروں سے ان کی مدد فرمائی۔

آیت 30 میں بتایا کہ یہود نے عزیر کو اللہ کا بیٹا کہا اور نصاریٰ نے مسیح کو اللہ کا بیٹا کہا، مگر یہ سب ان کی خود ساختہ باتیں ہیں، ان پر اللہ کی مار ہے۔

مزید فرمایا کہ نصاریٰ نے اپنے علماء اور راہبوں کو خدا بنالیا ہے اور مسیح ابن مریم کو بھی؛ حالانکہ انہیں وحدہٗ لاشریک اللہ کی عبادت کا حکم دیا گیا تھا۔

آگے چل کر فرمایا کہ منکر اپنی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں، مگر اللہ ان کی خواہش کے برعکس اس نور کو مکمل فرمائے گا اور اللہ نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجا ہے، تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کردے۔

آیت 34 میں سونا اور چاندی (یعنی دنیاوی دولت) ذخیرہ کرنے والوں اور راہِ خدا میں خرچ نہ کرنے والوں کو دردناک عذاب کی وعید سنائی ہے اور پھر بتایا کہ قیامت کے دن ان کے اپنے جمع کئے ہوئے مال کو نارِ جہنم میں تپا کر اُس سے اُن کی پیشانیوں، پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا اور کہا جائے گا، کہ اپنے ہی جمع کئے ہوئے مال کا مزہ چکھو۔

آیت 36 میں بتایا کہ ابتدائے آفرینش سے اللہ کی کتابِ تقدیر میں مہینوں کی تعداد بارہ ہے'اُن میں سے چار (ذوالقعدہ'ذوالحجہ'محرم اور رجب المُرجب) حرمت والے ہیں'ان مہینوں میں جنگ کو ممنوع قرار دیا گیا تھا۔ کفارِ مکہ جب ان مہینوں میں جنگ کرنا چاہتے'تو ان کی ترتیب میں رَدّوبدل کر دیتے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ مہینوں کو موٴخر کرنا کفر میں زیادتی ہے۔

آیت 40 میں سفر ہجرت کے موقع پر غارِ ثور میں حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی رفاقتِ خاص کو ایک شانِ امتیازی کے ساتھ بتایا اور اس آیت میں چھ مرتبہ مختلف انداز میں سیدنا صدیق اکبر کا ذکر ہوا' پھر فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے کلمۂ کفر کو پست رکھا اور اللہ کا دین ہی سربلند ہے۔

آگے فرمایا کہ جب جہاد کیلئے عام لام بندی کا حکم ہو جائے'تو پھر جس حال میں بھی ہو تمام وسائل کے ساتھ جہاد میں شریک ہو جاؤ'

پھر فرمایا کہ منافقین قسمیں کھا کھا کر اور طرح طرح کے بہانے بنا کر جہاد سے پہلو تہی اختیار کریں گے' جبکہ سچے مومن دل و جان سے جہاد کے لئے نکل کھڑے ہوں گے۔

مزید فرمایا کہ جہاد سے پہلو تہی اختیار کرنے والے وہی لوگ ہیں' جن

کا اللہ اور قیامت پر ایمان نہیں اور جن کے دلوں میں شک کی بیماری ہے' ایسے تشکیک کے مارے جنگ میں شامل بھی ہو جائیں 'تو فساد کا باعث بنتے ہیں اور مجاہدین کی صفوں میں فتنے اور سازشیں کرتے ہیں اور یہ لوگ پہلے بھی ایسا کرتے رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا "اے رسول! کہہ دیجئے کہ ہمیں ہر گز کوئی مصیبت نہیں پہنچتی' سوائے اس کے' جو اللہ نے ہمارے لئے مقدر کر دی ہے"۔

آیت 60 میں اللہ تعالیٰ نے صدقاتِ واجبہ اور زکوٰۃ کے مصارف (مستحقین) کو قطعیت کے ساتھ بیان کیا' جو یہ ہیں: فقراء' مساکین' عاملینِ زکوٰۃ' مؤلفۃ القلوب' غلامی سے گردن کو آزاد کرنا' جو قرض کے بار تلے دبے ہوئے ہوں' فی سبیل اللہ (یعنی جنہوں نے اپنے آپ کو کل وقتی طور پر اللہ کے دین کی کسی خدمت کیلئے وقف کر رکھا ہو) اور مسافر۔

آیت 61 میں فرمایا کہ بعض منافق اللہ کے نبی کو ایذا پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ کانوں کے کچے ہیں' جبکہ نبی ﷺ کا تمام لوگوں کی بات سننا مومنین کیلئے باعثِ رحمت ہے اور جو لوگ رسول کریم ﷺ کو ایذا

پہنچاتے ہیں' ان کیلئے دردناک عذاب ہے'

فرمایا "منافق جھوٹی قسمیں کھا کر مسلمانوں کو راضی کرنے کا یقین دلاتے ہیں؛ اگر وہ سچے مومن ہوتے تو اللہ اور اس کا رسول اس کے زیادہ حق دار ہیں کہ انہیں راضی کیا جائے"۔

آیت 67 میں اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ منافق مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے مشابہ ہیں' وہ برائی کا حکم دیتے ہیں اور نیکی سے روکتے ہیں اور خیر کے کاموں سے اپنا ہاتھ روکے رکھتے ہیں۔ آگے چل کر فرمایا کہ مومن مرد اور عورتیں ایک دوسرے کے مددگار ہیں وہ نیکی کا حکم دیتے ہیں' برائی سے روکتے ہیں' نماز قائم کرتے ہیں' زکوٰۃ دیتے ہیں اور اللہ اور اس کے رسول کا حکم مانتے ہیں۔

آیت 73 سے فرمایا کہ کفار اور منافقین سے جہاد کیجئے اور ان پر سختی کیجئے اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے' یہ کلمہ کفر کہتے ہیں اور پھر قسمیں کھا کر منکر ہو جاتے ہیں۔

آیت 75 میں فرمایا کہ بعض منافق وہ ہیں' جو اللہ سے عہد کرتے ہیں کہ اگر اللہ نے اپنے فضل سے ہمیں عطا کیا' تو ہم ضرور صدقہ کریں گے۔

پس، جب اللہ نے اپنے فضل سے انہیں مال عطا کیا، تو انہوں نے بخل کیا اور رُوگردانی کی۔

آیت 78 میں اللہ تعالیٰ نے متنبہ فرمایا کہ اللہ دلوں کے رازوں اور سرگوشیوں کو بھی جانتا ہے اور وہ غیبی باتوں کو بہت زیادہ جاننے والا ہے۔

آیت 79 میں منافقوں کا ایک شِعار یہ بتایا کہ نادار مومنین جب اپنی محنت کی کمائی سے تھوڑا سا مال صدقہ کرتے ہیں، تو یہ منافق ان پر طَعن کرتے ہیں اور ان کا مذاق اڑاتے ہیں، (اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ) اللہ ان کو ان کے مذاق کی سزا دے گا۔

پارے کے آخر میں ان لوگوں کا رد ہے جو جہاد پر نہ گئے اور پیچھے خوش ہو رہے تھے، پھر جب ان کا حساب ہوا تو بہانے بنانے لگے، جبکہ جو حقیقتاً معذور تھے ان کا عذر قبول کیا گیا۔

خلاصہ دَر خلاصہ

مالِ غنیمت کے چار حصے مجاہدین کے درمیان تقسیم ہوں گے اور پانچواں حصہ اللہ اور رسول اور(رسول کے) قرابت داروں ' یتیموں ' مسکینوں اور مسافروں کیلئے ہے 'یعنی یہ اللہ کے رسول کی صوابدید پر ہو گا۔

آلِ فرعون اور پچھلی امتیں آیاتِ الٰہی کو جھٹلانے کے جرم میں ہلاک کر دی گئیں۔

دشمن کے مقابلے میں اپنی پوری دستیاب قوت اور اسباب کے ساتھ تیار رہو 'اس کے ذریعے تم اللہ اور اپنے دشمنوں کو ڈرا سکو گے۔

اللہ نے اپنے کرم سے تمہارے دلوں کو جوڑ دیا اور اگر تم زمین کے سارے خزانے بھی خرچ کر دو تو یہ باہمی الفت تمہارے اندر پیدا نہ ہوتی

کفار مسلمانوں کے ساتھ منافقانہ رویہ اختیار کرتے ہیں اور اگر اُن کی اَخلاقی حالت یہ ہے کہ وہ مسلمانوں پر خدانخواستہ غالب آجائیں تو قرابت داری کا بھی پاس نہ کریں۔

باپ دادا 'اولاد 'بھائی بہن 'بیویاں یا شوہر 'کنبہ اور قبیلہ 'کمایا ہوا مال اور تجارت 'جس کے خسارے کا کھٹکا لگا رہتا ہے اور پسندیدہ مکانات ' ان سب

چیزوں کی محبت اپنے اپنے درجے میں مُسلّم ،لیکن اگر یہ سب چیزیں مل کر بھی تمہارے لئے اللہ ' اس کے رسول اور جہاد فی سبیل اللہ سے زیادہ محبوب ہو جائیں '(تو ایمان کا دعویٰ تو دور کی بات ہے) پھر تمہیں اللہ کے عذاب کا انتظار کرنا چاہیے۔

منکر اپنی پھونکوں سے اللہ کے نور کو بجھانا چاہتے ہیں ' مگر اللہ ان کی خواہش کے برعکس اس نور کو مکمل فرمائے گا اور اللہ نے اپنے رسول کو ہدایت اور دینِ حق کے ساتھ بھیجاہے 'تاکہ اسے تمام ادیان پر غالب کر دے۔

سونا اور چاندی (یعنی دنیاوی دولت) ذخیرہ کرنے والوں اور راہِ خدا میں خرچ نہ کرنے والوں کو دردناک عذاب کی وعید سنائی ہے اور پھر بتایا کہ قیامت کے دن ان کے اپنے جمع کئے ہوئے مال کو نارِ جہنم میں تپا کر اُس سے اُن کی پیشانیوں 'پہلوؤں اور پیٹھوں کو داغا جائے گا اور کہا جائے گا'کہ اپنے ہی جمع کئے ہوئے مال کا مزہ چکھو۔

منافقین قسمیں کھا کھا کر اور طرح طرح کے بہانے بنا کر جہاد سے پہلو تہی اختیار کریں گے' جبکہ سچے مومن دل وجان سے جہاد کے لئے نکل

کھڑے ہوں گے۔

بعض منافق اللہ کے نبی کو ایذا پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ وہ کانوں کے کچے ہیں' جبکہ نبی ﷺ کا تمام لوگوں کی بات سننا مومنین کیلئے باعثِ رحمت ہے اور جو لوگ رسول کریم ﷺ کو ایذا پہنچاتے ہیں' ان کیلئے دردناک عذاب ہے'

اللہ دلوں کے رازوں اور سرگوشیوں کو بھی جانتا ہے اور وہ غیبی باتوں کو بہت زیادہ جاننے والا ہے۔

درسِ حدیثِ قدسی

اَلْمَوَاعِظُ فِی الْاَحَادِیْثِ الْقُدْسِیَّة

حجۃ الاسلام امام ابو حامد محمد بن محمد غزالی عَلَیْہِ رَحْمَۃُ اللہِ الْوَالِی

اَلْمُتَوَفّٰی ۵۰۵ھ

اللہ کریم نے جس طرح قرآن حکیم میں اپنے بندوں کو نصیحتیں فرمائی ہیں، اسی طرح اپنے پیارے حبیب صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم کی زبان حق ترجمان سے **"اَحادیث قدسیہ"** میں بھی نصیحتیں فرمائی ہیں۔

جس حدیث شریف کو حضور نبی کریم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم نے رب تعالیٰ کی نسبت سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا اسے **حدیثِ قدسی** کہتے ہیں۔ (مراۃ المناجیح، ج۱، ص۱۸۰ ملخصًا)

حدیث قدسی:19: نیکیاں اپناؤاور برکتیں پاؤ

يقول اللّٰہ تعالى: "يا بن آدم! اصبر وتواضع أرفعك، واشكرني أزدك، واستغفرني أغفر لك، وإذا دعوتنى أستجيب لك، وتب إليّ أتب عليك، واسألنى أعطك، وتصدّق أبارك لك في رزقك، وصل رحمك أزد في أجلك، واطلب منّى العافية بطول الصّحّة، والسّلامة في الوحدة، والإخلاص في الرّغبة، والورع إلى اللّٰہ في التّوبة، والغناء في القناعة. يا بن آدم! كيف تطمع في العبادة مع الشّبع؟ وكيف تطمع في حبّ الله مع حبّ المال؟ وكيف تطمع في الخوف مع خوف الفقر؟ وكيف تطمع في الورع مع الحرص على الدّنيا؟ وكيف تطمع في مرضاة الله بغير المساكين؟ وكيف تطمع في الرّضا مع البخل؟ وكيف تطمع في الجنّة مع حبّ الدّنيا ومع المدح؟ وكيف تطمع في السّعادة مع قلّة العلم؟"."

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "**اے ابن آدم!** صبر اور عاجزی کی عادت اپنا میں تجھے بلندی عطا فرماؤں گا، میرا شکر کر مزید نعمتیں عطا کروں گا، مجھ سے مغفرت طلب کر تجھے بخش دوں گا، مجھ سے دُعا مانگ تیری دُعا قبول کروں گا، میری بارگاہ میں توبہ کر قبول کروں گا، مجھ سے سوال کر عطا کروں گا، صدقہ کر تیرے رزق میں برکت ڈال دوں گا، صلہ رحمی کر تیری زندگی بڑھا دوں گا، دیر پا تندرستی کے ساتھ عافیت، تنہائی میں سلامتی، (نیکیوں کی) رغبت میں اِخلاص، میری بارگاہ میں سچی توبہ کرتے ہوئے پرہیزگاری اور قناعت اِختیار کرتے ہوئے مجھ سے کفایت شعاری کا سوال کر۔

اے ابن آدم! شکم سیر ہونے کے ساتھ عبادت کی خواہش کیسے کرتے ہو؟

☆...مال و دولت کی محبت کے ساتھ محبت الٰہی کی تمنا کیوں کر کرتے ہو؟

☆...محتاج کا خوف رکھتے ہوئے خوفِ خدا کی خواہش کیسے کرتے ہو؟

☆...دُنیا کی حرص کے ساتھ ساتھ تقویٰ وپرہیز گاری کی طمع کیسے رکھتے ہو؟

☆... مسکینوں (کی معاونت) کے بغیر رضائے الٰہی کیسے تلاش کرتے ہو؟

☆ ...بخل کرتے ہوئے اللہ عَزَّوَجَلَّ کی رضا کی تمنا کیوں کر کرتے ہو؟

☆...دُنیا کی محبت اور اپنی واہ واہ کے ساتھ ساتھ طلبِ جنت کی خواہش کیسے کرتے ہو؟

☆ ...علم کی کمی کے ساتھ کامیابی کی تمنا کیوں کر کرتے ہو؟"

حدیث قدسی 20: بے مثال خوبیاں

يقول اللهُ تعالى: "يا أيّها النّاس! لا عيش كالتّدبير، ولا ورع كالكفّ عن الأذى، ولا حبّ أرفع من الأدب، ولا شفيع كالتّوبة، ولا عبادة كالعلم، ولا صلاة كالخشية، ولا ظفر كالصّبر، ولا سعادة كالتّوفيق، ولا زين أزين من العقل، ولا رفيق آنس من الحلم. يا بن آدم! تفرّغ لعبادتي أملأ قلبك غنى، وأبارك في رزقك، وأحلّ في جسمك راحة، ولا تغفل عن ذكري، فإن غفلت أملأ قلبك فقرا، وبدنك تعبا ونصبا، وصدرك همّا، ولو أبصرت ما بقي من عمرك لزهدت فيما بقي من أملك. يا بن آدم! بعافيتي قويت على طاعتي، وبتوفيقي أدّيت فريضتي، وبرزقي قويت على معصيتي، وبمشيئتي تشاء ما تشاء، وبإرادتي تريد ما تريد لنفسك،"

و بنعمتي قمت وقعدت ورجعت، وبكنفي أمسيت وأصبحت، وفي فضلي عشت، وفي نعمتي تقلّبت، وبعافيتي تجمّلت، ثمّ تنساني وتذكر غيري، فلم لا تؤدّي حقّي وشكري؟ "." .

اللہ عَزَّوَجَلَّ ارشاد فرماتا ہے: "**اے لوگو!** کفایت شعاری جیسی کوئی زندگی نہیں، تکلیف دینے سے باز آنے جیسا کوئی تقویٰ نہیں، اَدَب (یعنی تعظیم) سے بڑھ کر کوئی محبت نہیں، توبہ جیسا کوئی شفیع (یعنی شفاعت کرنے والا) نہیں، علم جیسی کوئی عبادت نہیں، خوف و خشیت جیسی کوئی دُعا نہیں۔ صبر جیسی کوئی کامیابی نہیں، توفیق جیسی کوئی خوش بختی نہیں، عقل سے زیادہ آراستہ کوئی زینت نہیں، بُردباری سے زیادہ مانوس کوئی دوست نہیں۔

اے ابن آدم! خود کو میری عبادت کے لئے فارغ کر لے میں تیرے دل کو غنا (یعنی تونگری) سے بھر دوں گا، تیرے رزق میں برکت ڈال دوں گا اور تیرے جسم کو راحت و سکون عطا کروں گا۔

میرے ذکر سے کبھی غافل نہ ہونا کیونکہ اگر تُو میرے ذکر سے غافل ہو گیا تو تیرے دل کو محتاجی سے، جسم کو تھکاوٹ و بیماری سے اور تیرے سینے کو غم سے بھر دوں گا۔ اور اگر تو اپنی باقی ماندہ زندگی کی قدر جان لے تو اپنی بقیہ امیدوں میں تُو ضرور پرہیز گاری اختیار کرے گا۔

اے ابن آدم! میری عطا کردہ عافیت کے ذریعے ہی تو نے میری اطاعت پر قوت حاصل کی، میری دی ہوئی توفیق کے ساتھ ہی میرے فرض کو ادا کیا، میرے دیئے ہوئے رزق کے ذریعے ہی میری نافرمانی پر طاقت حاصل کی، تُو نے جو کچھ چاہا میری مشیت سے ہی چاہا، اپنے لئے جو کچھ کیا میرے ارادے ہی سے کیا، میری نعمت کے ذریعے تو کھڑا ہوا، بیٹھا اور لوٹا، میری حفاظت میں ہی تو نے صبح و شام کی، میرے فضل و کرم سے ہی تو نے زندگی بسر کی، میری عطا کردہ نعمتیں ہی استعمال کیں، میری دی ہوئی عافیت سے ہی

آراستہ ہوا پھر مجھے بھول گیا اور میرے غیر کو یاد رکھا تو نے میرا حق اور شکر کیوں ادا نہ کیا؟“

درسِ حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

حدیث:۱۰

عَنِ ابْنِ عَبَّاسٍ قَالَ: مَرَّ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ بِقَبْرَيْنِ فَقَالَ: اِنَّهُمَا لَيُعَذَّبَانِ وَمَا يُعَذَّبَانِ فِيْ كَبِيْرٍ اَمَّا اَحَدُهُمَا فَكَانَ لَا يَسْتَتِرُ مِنَ الْبَوْلِ وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَكَانَ يَمْشِيْ بِالنَّمِيْمَةِ ثُمَّ اَخَذَ جَرِيْدَةً رَطْبَةً فَشَقَّهَا بِنِصْفَيْنِ ثُمَّ غَرَزَ فِيْ كُلِّ قَبْرٍ وَاحِدَةً قَالُوْا: يَا رَسُوْلَ اللهِ لِمَ صَنَعْتَ هٰذَا فَقَالَ: لَعَلَّهُ اَنْ يُّخَفَّفَ عَنْهُمَا مَا لَمْ يَيْبِسَا

(1) (مشکوٰۃ، باب آداب الخلاء وبخاری، ج۱، باب من الکبائر ان لا یستتر من بولہ، ص۳۴)

ترجمہ: حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما سے روایت ہے انہوں نے کہا کہ حضور نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو ارشاد فرمایا کہ یقیناً یہ دونوں عذاب میں مبتلا ہیں اور کسی ایسے گناہ میں عذاب نہیں دیا جارہا ہے جس سے بچنا بہت زیادہ دشوار ہو۔ان میں سے ایک تو پیشاب

کے وقت پردہ نہیں کرتا تھااور دوسرا چغل خوری کرتا تھا۔ پھر آپ نے کھجور کی ایک ہری ٹہنی لی اور اس کو چیر کر دو ٹکڑے کئے پھر ہر قبر میں ایک ایک ٹکڑا گاڑ دیا۔ صحابہ نے عرض کیا کہ یارسول اللہ! علیہ وآلہ وسلم آپ نے ایسا کیوں کیا؟ تو حضور صلی اللہ تعالیٰ علیہ واٰلہ وسلم نے فرمایا: اسلیے کہ جب تک یہ ٹہنیاں خشک نہ ہوں گی ان دونوں کے عذاب میں تخفیف ہو جائیں گی۔

شرحِ حدیث: امام بخاری نے اس حدیث کو اس عنوان کے تحت بیان فرمایا ہے کہ "بَابٌ مِنَ الْکَبَاءِرِ اَنْ لَا یَسْتَتَرَ مِنْ بَوْلِهٖ" اس سے امام موصوف کا مقصد یہ ہے کہ پیشاب کے وقت پردہ نہ کرنا اور لوگوں کے سامنے شرم گاہ کھول کر پیشاب کرنا یہ گناہ کبیرہ ہے اور بعض روایتوں میں "لَا یَسْتَتَرُ" کی جگہ "لَا یَسْتَنْزِهُ" کا لفظ آیا ہے جس کا مطلب یہ ہے کہ پیشاب سے اپنے بدن اور کپڑوں کو محفوظ نہ رکھنا یہ

گناہ کبیرہ ہے کیونکہ اسی حدیث میں پیشاب سے نہ بچنے والے کو قبر میں عذاب دیا جانا بیان کیا گیا ہے اس لیے یہ ثابت ہو گیا کہ اپنے بدن اور کپڑوں کو پیشاب سے نہ بچانا گناہ کبیرہ اور باعثِ عذاب ہے۔

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹر نیشنل

(برانچز: پاکستان، انگلینڈ، ہندوستان)

https://wa.me/923208324094

رمضان المبارک کے بعد بہت ہی اہم دورۂ حدیث شریف شروع ہو گا

نصاب میں 14 کتب حدیث کی احادیث حذفِ تکرار کے ساتھ شامل

دورۂ حدیث شریف کا دورانیہ ایک سال ہو گا۔

شوال المکرم 1445ھ تا شعبان المعظم 1446ھ

شرکاء کو اختتام پر ان شاءاللہ سندِ حدیث اور اجازات بھی دی جائیں گی

دورۂ حدیث شریف میں شامل کتبِ حدیث

1- صحيح البخاري،،2- صحيح مسلم،،3- سنن أبي داود،،4- جامع الترمذي،

5- سنن النسائي،،6-موطأمالک،،7- سنن ابن ماجه،،8-مسند أحمد،

9سنن الدارمی،،10- السنن الكبرى للبيهقي،، 11 صحيح ابن خزيمه،،

12 صحيح ابن حبان،،13-مستدرک الحاکم،،14-الأحاديث المختارة

راشد علی عطاری مدنی

ڈائریکٹر: ھادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

https://wa.me/923208324094

اسلامی تحقیقات اور مقالہ نگاری میں معاون انتہائی اہم 70 سافٹ ویئرز کی ٹریننگ پر مشتمل منفرد کورس



10 روزہ

اسلامی مکتبات کورس

کلاس آن لائن زوم پر 

کورس میں شامل اہم سافٹ ویئرز کا اجمالی تعارف

- اسلامیات کے ہر موضوع پر جمع مواد میں معاون سافٹ ویئرز
- تفسیر، حدیث، فقہ، سیرت، تاریخ وغیرہ کی تخاریج کے آسان انداز
- بغیر لائبریری اور کتب کے صرف آن لائن باحوالہ تحقیق کا طریقہ
- عربی عبارات پر اعراب لگانے والے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- لغات/ڈکشنریز کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ختم نبوت پر ہزاروں صفحات کی سینکڑوں کتب کے سافٹ ویئرز
- مکتبہ شاملہ (موبائل/کمپیوٹر) کے آن لائن اور آف لائن 8 سافٹ ویئرز
- قرآنی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- تفسیری مجموعہ جات کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- حدیثی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- فقہی علوم ومعارف کے سافٹ ویئرز (موبائل/کمپیوٹر)
- ہزاروں عربی کتب کی مائیکرو سافٹ ورڈ فائلز فراہم کرنے والے سافٹ ویئرز

چند اسلامی مکتبات کے نام

المكتبة الاسلامية الالكترونية	مكتبة الاسلام
مكتبة السيرة والتاريخ الاسلامي	مكتبہ ختم نبوت
مكتبة موسوعة التفاسير	الباحث القرآني
مكتبہ بیاناتِ اسلامیہ	الباحث الحديثي
مکتبہ شاملہ گولڈن	الباحث العلمي
مکتبہ شاملہ موبائل	موسوعة البخاري
المكتبة الاسلاميہ	المكتبة الوقفية
مكتبہ شاملہ التراث	مكتبہ جبریل
جامع الكتب التسعة	مكتبة التفاسير
مكتبة الجامع المخطوطات	مكتبة النور

داخلہ وکلاس کی تفصیل

17 تا 26 اپریل 2024ء | 09:30 تا 10:30 رات (پاکستانی وقت)

روزانہ کی ریکارڈنگ واٹس اپ | اختتام پر سرٹیفکیٹ

زیر نگرانی وتربیت

استاذ التحقیق والتصنیف علامہ راشد علی مدنی

ڈائریکٹر ہادی ریسرچ انسٹیٹیوٹ انٹرنیشنل

داخلہ فیس انتہائی کم

پاکستان: 500 روپے صرف

ہندوستان: 250 روپے صرف

یوکے ودیگر: 10 پاؤنڈ صرف

داخلہ کے لیے "مکتبات" لکھ کر واٹس اپ کریں ONLY WHATSAPP : +92320-8324094